حَرف عَطَفٌ أَم و أَو

Harf A'taf Um and *Aoo*

حَرف عَطَفٌ أَم: اگر جملے میں دو چیزیں بیان کی جائیں اور یقین نہ ہو کہ یہ ہے یا وہ تو عربی زبان میں دو چیزوں کے لیے سوال کرنے کے لیے درمیان میں " أَم " آتا ہے اور پہلی چیز ہمزۃ استفہام کے بعد آئے گی۔ اردو میں اس کا معنی (یا) کیا جاتا ہے۔

If in a sentence two things are mentioned and it is not sure whether this or that then in Arabic language then to ask about the two Um is used between them and the first one occurs after Hamzah Istifhaam . Literal meaning of Harf A'taf أَم is (OR)

أَم سوالیہ جملے کے علاوہ کئی اور طرح سے بھی استعمال ہوتا ہے۔

Besides interrogative sentence, Um is used in several other ways.

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ﴾ (2:6)

بیشک جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے

Indeed, those who disbelieve - it is all the same for them whether you warn them or do not warn them - they will not believe.

حَرف عَطَفٌ أَو: سوالیہ جملے کے علاوہ درمیان میں "أَو" استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں أَم کیطرح اس کا معنی بھی (یا) ہی کیا جاتا ہے۔

In a non-interrogative sentence Harf A'taf أَو is used for the same meaning like أَم .

﴿رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا﴾ (2:286)

اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ

Our Lord, do not impose blame upon us if we have forgotten or erred.

© copy rights reserved